الجامعة البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Ayaan Raza**
Serial No : **29982**
MODE: **Regular**
Address :
Date : **1/10/2017**
Subject : **Namaz**
Contact No:
Writer : **مفتی محمد وقار**
Email :

Asslaam o alaikum ww Me abi apne ghar se 80 KM door hon q ki me wahan ek university me parhta hon r har bar 12 din ke baad ghr jata hon is liye kiya me safer nimaz parh sakta hon?? AGR han to phr safer nimaz ke sath sunnaten parhna zarori he???? Asslaam alaikum WW 2) kya Walden ke qadam ko bussa de sakte he jis tarha sajda kia jata he ??

میں ابھی اپنے گھر سے 80 کلومیٹر دور ہوں، کیونکہ میں وہاں ایک یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں اور ہر بار 12 دن کے بعد گھر جاتا ہوں، اس لیے کیا میں سفر نماز پڑھ سکتا ہوں؟ اگر ہاں تو پھر سفر نماز کے ساتھ سنتیں پڑھنا ضروری ہیں؟

کیا والدین کے قدموں کو بوسہ دے سکتے ہیں، جس طرح سجدہ کیا جاتا ہے؟

الجواب حامداًومصلیاً

1. واضح ہو کہ اگر سائل دوران تعلیم پندرہ یا اس سے زائد دنوں کے لیے ایک بار بھی نہ ٹھہرا ہو تو یونیورسٹی میں اور دوران سفر وہ اپنی نماز میں قصر کرے گا، جبکہ سفر میں سنتیں پڑھنا ضروری نہیں، البتہ فجر کی سنتیں کسی حال میں چھوڑنی نہیں چاہیے اور باقی سنتیں اگر سہولت سے پڑھ سکتا ہو تو بہتر ہے، نہ پڑھے تب بھی کوئی حرج نہیں۔

فی الدر: ویاتی المسافر بالسنن ان کان فی حال امن وقرار والا بان کان فی خوف ولا قرار لایاتی بہا، ھو المختار اھ وفی الرد تحت ھذا: قیل: الافضل الترک ترخیصاً وقیل: الفعل تقرباً وقیل: الترک حال السیر، وقیل: یصلی سنۃ الفجر خاصۃ اھ (131/2)

وفی الہندیۃ: ولا یزال علی حکم السفر حتی ینوی الاقامۃ فی بلدۃ او قریۃ خمسۃ عشر یوما او اکثر اھ (139/1)

2. والدین کی قدم بوسی جائز ہے، بشرطیکہ اس میں حد سے تجاوز نہ کیا جائے۔

فی المشکوٰۃ: عن انس رضی اللہ عنہ قال: قال رجل: یارسول اللہ ﷺ الرجل منا یلقی اخاہ او صدیقہ، اینحنی لہ؟ قال: لا۔ (ص 401)

وفی المرقاۃ المفاتیح تحت ھذا الحدیث: "اینحنی لہ" من الانحناء وھو امالۃ الراس والظہر تواضعاً وخدمۃً، قال "لا" ای فانہ فی معنی الرکوع وھو کالسجود من عبادۃ اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔ (461/8)

فی الدر: (طلب من عالم أو زاھد أن) یدفع إلیہ قدمہ و (یمکنہ من قدمہ لیقبلہ أجابہ وقیل لا) یرخص فیہ اھ (383/6) ---------------------------- واللہ اعلم بالصواب

محمد وقار

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

13 جمادی الاولیٰ 1438ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

13/2/17